نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21-ڈیوس روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیرزراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی ایگری کنیکٹ ورکشاپ میں بطور مہمانِ خصوصی شرکت

حکومت پنجاب نے رواں مالی سال کے دوران اکنامک ٹرانسفارمیشن کے فروغ کے لیے 75 ارب روپے مختص کیے ہیں۔سید عاشق حسین کرمانی

لاہور: **18 جون 2026**: وزیرزراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے کہا ہے کہ حکومت پنجاب نے رواں مالی سال کے دوران اکنامک ٹرانسفارمیشن کے فروغ کے لیے 75 ارب روپے مختص کیے ہیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے لاہور کے ایک مقامی ہوٹل میں منعقدہ ایگری کنیکٹ ورکشاپ سے بطور مہمانِ خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ورکشاپ میں سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو، ورلڈ بینک کے پریکٹس منیجر ربیح کاراکی (Rabih Karaky)، زرعی ماہرین، نجی شعبے کے نمائندگان اور دیگر اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ورکشاپ کے دوران زرعی پیداوار، ویلیوچین کی بہتری اور ویلیوایڈیشن کے فروغ سے متعلق مختلف امور پر مشاورت کی گئی۔

سید عاشق حسین کرمانی نے مزید کہا کہ زرعی میکانائزیشن کا فروغ وزیراعلیٰ پنجاب کی اولین ترجیح ہے۔اس ضمن میں گزشتہ دو برسوں کے دوران صوبائی حکومت نے زرعی میکانائزیشن کے فروغ کے لیے 70 ارب روپے خرچ کیے ہیں۔وزیرزراعت پنجاب نے کہا کہ وفاقی وصوبائی حکومتوں اورنجی شعبے کے فعال کردار کے باعث زراعت کے شعبے میں نمایاں بہتری آئی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ پنجاب میں زرعی مصنوعات کی ویلیوچین کومضبوط بنانے اور ویلیوایڈیشن کے فروغ کے لیے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ کاشتکاروں اور زرعی ویلیوچین کے مختلف حلقوں کے درمیان مضبوط روابط کا قیام وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ کسانوں کی آمدنی میں اضافہ اور زرعی معیشت کومزید مستحکم بنایا جاسکے۔سید عاشق حسین کرمانی نے مزید کہا کہ موجودہ حکومت کسانوں کوکاروباری مواقع فراہم کرنے اورانہیں جدید منڈیوں سے جوڑنے کے لیے مؤثر اقدامات کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ غذائی تحفظ اور اسٹریٹجک ذخائر کے قیام کے لیےنجی شعبےکوبھی شراکت دار بنایا جارہاہے تاکہ زرعی شعبے میں پائیدارترقی کویقینی بنایا جاسکے۔

اس موقع پرسیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے اپنے خطاب میں کہا کہ پائیدار زرعی ترقی کے لیے حکومت، نجی شعبے اور کسانوں کے درمیان مؤثر شراکت داری ناگزیر ہے۔انہوں نے پنجاب میں ایگریکلچر ٹرانسفارمیشن پروگرام کے لیے ورلڈ بینک کے تعاون کوقابلِ ستائش قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس اشتراک سے زرعی شعبے میں جدید اصلاحات اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا ہورہے ہیں۔

ورلڈ بینک کے پریکٹس منیجر ربیح کاراکی نے کہا کہ ایگری کنیکٹ کا بنیادی مقصد ایگری بزنس کے فروغ، سرمایہ کاری کے مواقع پیدا کرنے اور روزگار میں اضافے کویقینی بنانا ہے۔انہوں نے کہا کہ پنجاب میں زرعی ترقی اور زرعی ویلیوچین کی بہتری کے لیے ورلڈ بینک اہم کردارادا کررہاہےاور مستقبل میں بھی اپنا تعاون جاری رکھے گا۔

ورکشاپ کے اختتام پرشرکاء نے زرعی شعبے میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ، ویلیوایڈیشن اورجدید کاروباری ماڈلز کے فروغ کے حوالے سے اپنی تجاویز پیش کیں اور زرعی ترقی کے لیے مشترکہ کاوشوں کے عزم کا اعادہ کیا۔

☆☆☆☆